شیواجی پروڈکشنس کی پیشکش

"अमर दीप"

امر دیپ کے گانے

ستارے: دیوانند۔ وجینتی مالا۔ پدمنی۔ پران۔ جانی واکر وغیرہ

میوزک۔ سی رامچندر   گانے راجندر کرشن

سینما سے متعلق ہر قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

نمبر ۱

جھولے سے نکلا گھبرا کے بچپن
سوتے سے دیکھا اک دن جو درپن
لاگی اپنی نظریا کٹار بن کے
راماہو... راماہو... راماہو...
بچپن کا جانا، جوانی کا آنا۔ غضب ہو گیا، ہائے غضب ہو گیا!
سمجھ میں نہ آئے کیا پا لیا۔ اور کیا کھو گیا
کوئی کھٹکے خیالوں میں خار بن کے
راماہو... راماہو... راماہو...
خوابوں میں کوئی آنے لگا۔ دل چرانے لگا۔
کیا کیجیے ہائے دل ہاتھ سے جانے لگا
کوئی رہ جائے نہ گلے کا ہار بن کے۔ راماہو... راماہو... راماہو

نمبر ۲

لینے سے انکار نہیں دینے کو تیار نہیں
اس دنیا میں کون ہے ایسا جو پیسے کا یار نہیں
ہے پیسہ آگے آگے اور دنیا پیچھے بھاگے
ارے پیسہ بڑا چھلاوہ ہے سارے جگ کا باوا ہے
ایک جگہ پہ رکنے کو جی رکنے کو تیار نہیں
یہ دولت ہے بھاری پر لاگے سب کو پیاری

اس کی خاطر کسی نے بجلی کسی نے بیڑی ماری
لیکن جیت سدا پیسے کی، کبھی بھی اس کی ہار نہیں
یہ ملیں چلانے والا۔ یہی جوڑ بنانے والا
مان یہی ہے، شان یہی ہے، گرے یہی منہ کالا
کلجگ میں تو اس سے بڑھ کر کوئی بڑا اوتار نہیں

نمبر ۲ دیکھ ہمیں آواز نہ دینا او بے درد زمانے
آج چلے ہم چھوڑ کے تجھ کو دنیا نئی بسانے
چمکا شام کا پہلا تارا۔ جگمگ دلارا
سب سے پہلے اس نے دیکھا پیار ہمارا
آنے والی رات سنے گی تیرے میرے ترانے
او بے درد زمانے
دور کہیں اک پنچھی گائے یہ سمجھانے
پیار میں ہو جاتے ہیں اپنے درد پرائے
دل کی دھڑکن کیا ہوتی ہے؟
پیار کرے سو جانے۔ او بے درد زمانے

نمبر ۳ جالی ر دم تانا۔ تالی تو بجانا
دو گھڑی جی بہلو سن لو دل کا افسانہ
تم سنے جاؤ ہم کہیں جائیں ہونٹوں پہ جب پیار کی بات لائیں
تم بھی شرماؤ ہم بھی شرمائیں، پھر بنے داستاں ہم دونوں کا شرم

ے بادل جب ہوں چھائے ہوئے
بیٹھے رہیں ہم نیناں جھکائے ہوئے
دل سے ساری دنیا بھلائے ہوئے

کھو گیا ہے جی ..... کس نے کہا ہے دیوانہ
پھڑکے بتیاں گوری گوری ۔ خود ہی پوچھے کس نے کی ہے چوری
دیکھو چور کی سینہ زوری ۔ جو جواب ہو مشکل بتا کر جانا

دل کی دنیا بسا کے سانوریا
تم نہ جانے کہاں کھو گئے
ساتھ رہنا تھا ساری عمریا ۔ دور نظروں سے کیوں ہو گئے
جانے والے پتہ تیرا ہم نے
آتی جاتی بہاروں سے پوچھا
ے رہے جب زمیں کے نظارے آسماں کے ستاروں سے پوچھا
گے بادل بھی میری کہانی ۔ بے بسی پہ میری رو گئے
ہنس رہا ہے یہ ظالم زمانہ اپنی خوشیوں کی محفل سجائے
یا اکیلی مگر رو رہی ہوں ۔ تیری یادوں کو دل سے لگائے
بہتے بہتے یہ آنسو بھی ہارے ۔ آ کے پلکوں پہ ہیں سو گئے

میرے ساجن کا یاد آج بھی کیوں بار بار لیوے
انکھیوں میں آج کس کا رہ رہ کے پیار ڈولے
کس کے خیالوں میں یہ نظریں جھکی جھکی ہیں

دیکھو ادھر بھی لب پہ آہیں رکی رکی ہیں
تم ہو قرار جس کا دل بیقرار ڈھونڈے
دل کو لگن ہے اس کی - نیچی نظر سے جس کی
ہم پاس ہیں تمہارے پھر دل میں یاد کس کی
تم جو نظر ملاؤ دل میں بہار ڈھونڈے
کب سے کھڑے ہوئے ہیں کہہ دو تو لوٹ آئیں
ہنستیں دوری سے دیکھیں ہرگز نہ پاس جائیں
آنکھوں میں زندگی بھر تک تیرا انتظار ڈھونڈے
بندر ، اب وہ ہے کس کا پیارے غم جاگے جیا سارے
اک رنگ رنگی چڑیا - اب تو لگے گی ہاتھ ہمارے
چگتی تھی چوری چوری جو میرے دل کا دانہ
اٹھاتی تھی تڑپا کے منت کر کے نیا بہانہ
ہم عشق میں حسن کے پھرتے تھے مارے مارے
اب لگے گی ہاتھ ..... مارا ... مارا ... ہاں
تھی پھول سے بلبل بچھڑی - یہ بات ہی اب تو بگڑی
اب گر بار رم بجے گی دن رات پریم کی کھچڑی
وہ جس کی خاطر ہم نے بھی دل جان کے صدقے وارے
اب لگے گی ہاتھ ..... مارا ... مارا ہاں ....
دن سات گھڑی کے ہوں گے ، سترہ گھنٹے کی راتیں

چھپ چھپ کر چاند سنے گا اک جوڑے کی باتیں
وہ جیسے خوب چلاتے ہیں دل پر نظروں کے آرے
اب لگ گئی ہاتھ ہمارے ... مارا ... مارا ... مجھے
عنبر: آرام سے دل دور ہے اور درد سے مجبور ہے
پھر بھی کیوں نہیں تجھے محبت میری منظور
کسی دن ذرا دیکھو میرا بھی آ کے
کہاں تک دیئے جائے گا دل کو دھوکے
وہ آرام جس کی ضرورت ہے تجھ کو ملے گا تجھے میری باہوں میں کھو کے
تیرا دل ہی خود تیرا دشمن ہے ورنہ تجھے مسکرانے میں کیوں کوئی روکے
میری التجا ہے سما بھی جان میں
کھلے ہیں ان میں کب سے جھروکے
عنبر: اس جہاں کا پیار جھوٹا پیار کا اقرار جھوٹا
ہاں جو جھوٹی نا بھی جھوٹی ۔ سارا کاروبار جھوٹا
پہلے خط لکھتے تھے عاشق اپنے دل کے خون سے
اب تو خوشبو عطر کی آنے لگی ایسا مضمون سے
دل کا ہر پیار جھوٹا ہو گا بھی تار جھوٹا۔ ہاں بھی .....
گھومتی پھرتی ہے لیلیٰ اب تو موٹر کار میں
بورڈ لگے ہیں ہر سالہ محبوں کے بازار میں
لوٹ لو دل گر اب تو ہوتی ہے یہاں

جب سدی کو ملی جاتی ہے شیریں جن میں
تب جہاں فرہاد آجاتے ہیں ویرودن میں
اب نہ تیشہ نہ پہاڑ عشق کا گلشن اجاڑ
پھول چھوٹے خار چھوٹے پیار کا گلزار چھوٹا ہاں ہی جیلی.....

اب کہاں وہ پہلے جیسی دلبری کے رنگ بھی
کیا سے کیا کچھ ہو گئے اب عاشقی کے ڈھنگ بھی
عشق کا اظہار ہونا۔ نام یہ دلدار ہونا۔ ہاں بھی......

ہنر غزا دیکھ ہمیں آواز نہ دینا او بے درد زمانے
آج چلے ہم چھوڑ کے تجھ کو دنیا نئی بسانے
یاد ہیں وہ بھیگی راتیں وہ برساتیں
ہوتی تھیں جب سویرے تک پیار کی باتیں
اتنی جلدی بھول گئے تم کیوں وہ راگ پرانے
او بے درد زمانے........

شام وہی ہے۔ وہی ستارا کتنا پیارا
یہیں ہوا تھا پہلے پہلے پیار ہمارا
آج لے ہم اسی ٹھکانے پر تقدیر جگانے
او بے درد زمانے! ....

ختم شد